پانی کے وسائل اورافادیت قرآن کریم کی روشنی میں

Sources of water and its importance in Quranic perspective

شازیہ رمضان[i] عینی رباب[ii]

Abstract

Water is an important constituent of forms of life on Earth. The Holy Quran regards it as one of the greatest blessings of Allah to living creations. The Holy Quran cogently idendifeis the sources of water. Keeping in view the importance of water, various aspects of hydrological cycle and water in oceans have been discussed in detail. Holy Quran also categories water on the basis on purity. The Quran is the first book that handles the disinfecting characteristic of an water. Each single word therein fits flawlessly into the scientific description of water. This article reviews the Quranic explanation of various forms of water on earth.

پانی نہ صرف انسانوں بلکہ تمام حیوانات ونباتات کے لیے وسیلۂ حیات ہے۔ دنیا کی ساری رونق اورزندگی کی گہما گہمی اسی کی بدولت ہے۔ انسان خوراک کے بغیر توکچھ عرصہ اپنی زندگی قائم رکھ سکتا ہے لیکن پانی کے بغیر نہیں۔ اسی لیے قرآن کریم میں اس نعمت کا بار باراور مختلف پیرایوں میں ذکر ہے۔ وسائل آب کے سلسلہ میں یہ عجیب اتفاق ہے کہ جو وسیلہ آب عام ہے اس کا ذکر سب سے زیادہ اور باقیوں کا ان کی اہمیت کے اعتبار سے اس سے کم ہے۔ چنانچہ اہم ترین آبی وسیلے "بارش"کا ذکر قرآن کریم میں (٦٣) دفعہ، دریاؤں (انہار) کا (۵۴)، سمندر کا (۴۱)، چشموں کا (۲۰)، زیرزمین آبی ذخائر (اَلْاَنْھَار تَجْرِیْ مَنْ تَحْتِھِمْ) کا ذکر زمینِ دنیا کے حوالے سے (۴) اور آخرت وجنت کے حوالے سے (۳۴) جب کہ کنویں کا ذکر ایک دفعہ اور چھوٹی ندی (سری) کا ذکر ایک دفعہ ہے۔

پانی نقل وحمل اشیا کا بھی بہت بڑا ذریعہ ہے بلکہ وہ بھاری سامان جو زمینی اور ہوائی راستوں سے لانا اور لے جانا ممکن نہیں وہ آبی ذرائع سے ہی لایا اور لے جایا جاتا ہے۔

---

i اسسٹنٹ پروفیسر، انچارج شعبہ علوم اسلامیہ، زرعی یونیورسٹی، فیصل آباد

ii ایم فل ریسرچ سکالر، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد

قرآن کریم کے مطالعہ سے پانی کے مندرجہ ذیل ذرائع وسائل کی نشان دہی ہوتی ہے۔

1. بارش
2. دریا
3. سمندر
4. چشمے
5. زیر زمین آبی ذخائر
6. کنویں
7. ندی نالے

قرآن میں بارش کا تذکرہ

آبی وسائل میں بارش کو کلیدی اور بنیادی اہمیت حاصل ہے۔پینے کے لیے پانی کی ضرورت ہو یا کھیتی باڑی کے لیے آب پاشی کی، بارش دونوں ضروریات پوری کرنے کا سب سے بڑا اہم، محفوظ ،مفید اور سستا ذریعہ ہے۔پانی کا سب سے بڑ ذریعہ بارش ہونے کا اندازہ اس حوالہ سے کیا جاتا ہے:

والسماء النازل من السماء هومادة الحياة الرئيسية للاحياء فى الارض جميعاً فمنه تنشا الحياة بكل أشكالهاودرجاتها(-----)اوكون الأنهاروالبحيرات العذبة اواتساح فى طبقات الارض فتالفت من المياه الجوفية التى تتفجرعيونااوتحفرابارا اوتجذب بالآلات الى السطح مرة اخرى[1].

"آسمان سے اترنے والا پانی زمین میں موجود تمام چیزوں کی حیات کا رئیسی (اصلی) مادہ ہے۔اس سے زندگی اپنی مختلف اشکال اور درجات میں نشو پاتی ہے(----)خواہ دریاؤں اور میٹھے پانی کے بحیروں کا وجود میں آنا ہو یا اس کا زمین کے طبقات میں اتر کر زیر زمین پانی کا ذخیرہ بننا ہو جس سے چشمے پھوٹتے، کنویں کھودے جاتے یا آلات کے ذریعے دوبارہ بالائے زمین کھینچ کر لایا جاتا ہو۔"

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ[2]

"جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لیے انواع واقسام کے میوے پیدا کیے[3]۔"

تلک الحياة التى تنعث من الأرض حينمايجودهاالماء،هذه الحياة المجهولة الكنة،اللطيفة الجوهرالتى تدب فى لطف ثم تبتدى جارة معلنة قوية[4].

"زندگی زمین سے پیدا ہوتی ہے جب پانی اس کی اصلاح کرتا ہے یہ زندگی جس کی حقیقت نامعلوم اور جس کا جوہر لطیف ہے۔ جو نرمی سے وجود میں آتی ہے اور بعد میں ظاہر، شدید اور قوی ہو جاتی ہے۔ آسمان سے اترنے والے پانی سے مراد بارشیں ہیں جن سے زمینی زندگی اور اس کی نشوونما وابستہ ہے۔"

یعنی بھاالأمطاربھاانعاش العالم واخراج النبات والارزاق وجعل منه المنخرون عدة للانتفاع فی غیروقت نزوله[5].

"آسمان سے پانی نازل کرنے سے مراد بارشیں ہیں جن سے زمینی زندگی اٹھتی، نباتات اگتی اور کھانے پینے کی چیزیں پیدا ہوتی ہیں اور بارش کا کچھ پانی زمین (زمین میں) خزانہ کر دیا جاتا ہے جو اس وقت کام آتا ہے جب بارش نہ ہوتی ہو۔"

وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ[6]

"سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں، ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا دیتا ہے۔"

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ[7]

"بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں اور جہازوں میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کی چیزیں لے کر رواں ہیں اور مینہ میں جس کو خدا آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں۔ عقل مندوں کے لیے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔"

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ انْظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذَلِكُمْ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ[8]

"اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اگاتے ہیں۔ پھر اس میں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں۔ اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں۔ اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔"

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّى إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ[9]

"اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہے تو ہم اس کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں۔ پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کرکے باہر نکال لیں گے۔ (یہ آیات اس لیے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو۔"

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّى إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَنْ لَمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ[10]

"دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا۔ پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں مل کر نکلا یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہوگئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کر ایسا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں۔ ان کے لیے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔"

وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ[11]

"اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہوتی ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجود یہ کہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں۔ اس میں سمجھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔"

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهُ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ[12]

"اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہہ نکلے پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح خدا حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے۔ اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ اس طرح خدا (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (تاکہ تم سمجھو)۔"

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ[13]

"خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لیے پھل پیدا کیے۔ اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں۔ اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا۔"

وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ [14]

"اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی ہوتی ہیں اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔"

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ[15]

"وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے ہیں) جن میں تم اپنے چارپایوں کو چراتے ہو۔"

وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ[16]

"اور خدا ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا۔ بے شک اس میں سننے والوں کے لیے نشانی ہے۔"

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا[17]

"اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو (وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا۔ تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی۔ پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور خدا تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔"

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّى كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَى[18]

"وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کیے اور آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اس سے انواع واقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں۔ کہ (خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ۔ بےشک ان (باتوں) میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔"

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ[19]

"اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ خدا نے۔ کہہ دو کہ خدا کا شکر ہے۔ لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے۔"

وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ[20]

"اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور اُمید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر زمین کو اس کے مر جانے کے بعد زندہ (و شاداب) کر دیتا ہے۔ عقل والوں کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔"

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ[21]

"اُسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے آسمانوں سے پانی نازل کیا پھر (اُس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں۔"

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ[22]

"کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی (کھاتے ہیں) تو یہ دیکھتے کیوں نہیں۔"

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ[23]

"کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے مینہ برسایا۔ تو ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کیے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے قطعات ہیں اور (بعض) کالے سیاہ ہیں۔"

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرَى لِأُولِي الْأَلْبَابِ[24]

"کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اُگاتا ہے جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اس کو دیکھتے ہو (کہ) زرد (ہو گئی ہے) پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے۔ بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔"

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَى إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ[25]

"اور (اے بندے یہ) اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے۔ جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ[26]

"اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم زمین سے نکالے جاؤ گے ۔"

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ[27]

"اور آسمان سے برکت والا پانی اُتارا اور اس سے باغ و بستان اُگائے اور کھیتی کا اناج۔ اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہہ بہ تہہ ہوتا ہے۔ (یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لئے (کیا ہے) اور اس (پانی) سے ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کیا۔ (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے"

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ[28]

"بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو۔ کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟۔"

وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا[29]

"اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا۔"

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا وَعِنَبًا وَقَضْبًا وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا وَحَدَائِقَ غُلْبًا وَفَاكِهَةً وَأَبًّا مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ[30]

"تو انسان کو چاہیئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے۔ بے شک ہم ہی نے پانی برسایا۔ پھر ہم ہی نے زمین کو چیر اپھاڑا۔ پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا۔ اور انگور اور ترکاری۔ اور زیتون اور کھجوریں۔ اور گھنے گھنے باغ۔ اور میوے اور چارا۔ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے لیے بنایا۔"

قرآن کریم میں دریاؤں کا ذکر

قرآن کریم میں قدرتی طور پر معرض وجود میں آنے والے چھوٹے بڑے دریاؤں کے لیے "انھار "کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ بارش جھیلوں اور چشموں کا پانی نشیب کی طرف بہنے لگتا ہے اور ندی نالوں کے مرحلے سے گزر کر دریاؤں کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ یہ دریا سینکڑوں میلوں تک انسانوں کو پینے کا پانی اور ان کی زمینوں کو آب پاشی کا پانی فراہم کرتے ہوئے سمندر میں جا گرتے ہیں۔ علاوہ ازیں لوگوں کی آمدورفت کا بھی اہم اور ارزاں ذریعہ ہیں۔ ان کی وسعت کے مطابق کشتیاں اور چھوٹے بحری جہاز بھی ان میں چلتے اور سامان تجارت کی نقل وحمل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ[31]

"اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کیے اور ہر طرح کے میوؤں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔"

وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ[32]

"اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک (آسانی سے) جا سکو۔"

"یعنی وہ راستے جو ندی نالوں اور دریاؤں کے ساتھ بنتے چلے جاتے ہیں ان قدرتی راستوں کی اہمیت خصوصیت کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں محسوس ہوتی ہے اگرچہ میدانی علاقوں میں بھی وہ کچھ کم نہیں ہیں[33]۔"

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ[34]

"خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لیے پھل پیدا کیے۔ اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں۔ اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا۔"

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا[35]

"اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے لگاتار مینہ برسائے گا۔"

وَنَادَى فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي أَفَلَا تُبْصِرُونَ[36]

"اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اور یہ نہریں جو میرے (محلوں کے) نیچے بہہ رہی ہیں (میری نہیں ہیں) کیا تم دیکھتے نہیں۔"

قرآن کریم میں چشموں کا تذکرہ

چشموں کے لیے قرآن کریم میں "عیون" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ روئے زمین کا اکثر حصہ پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہے۔ ان علاقوں میں پینے کے پانی کا دارومدار چشموں پر ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ[37]

"اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے۔ تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا تو پھر یہ شکر کیوں نہیں کرتے؟"

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ[38]

"اس نے تمہیں چارپایوں اور بیٹوں سے مدد دی۔ اور باغوں اور چشموں سے۔"

أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ[39]

"کیا وہ چیزیں (تمہیں یہاں میسر) ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے۔(یعنی) باغ اور چشمے۔ اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف ونازک ہوتے ہیں۔"

فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ[40]

"تو ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔ اور خزانوں اور نفیس مکانات سے۔"

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ[41]

"وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔ اور کھیتیاں اور نفیس مکان۔ اور آرام کی چیزیں جن میں عیش کیا کرتے تھے۔"

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ[42]

"جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔"

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ (51) فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ[43]

"بے شک پرہیز گار لوگ امن کے مقام میں ہوں گے۔(یعنی) باغوں اور چشموں میں۔"

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ[44]

"بے شک پرہیز گار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔"

فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ[45]

"اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے۔"

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا[46]

"جو نیکوکار ہیں اور وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے خدا کے بندے پئیں گے اور اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکالیں گے۔"

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا (17)عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا[47]

"اور وہاں ان کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔"

خِتَامُهُ مِسْكٌ وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ[48]

"ان کو خالص شراب سربمہر پلائی جائے گی۔ جس کی مہر مشک کی ہو گی تو (نعمتوں کے) شائقین کو چاہیے کہ اسی سے رغبت کریں۔ اور اس میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہو گی۔ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (خدا کے) مقرب پئیں گے۔"

قرآن کریم میں سمندر کا تذکرہ

قرآن میں جہاں سمندر کا ذکر ملتا ہے اس کے ساتھ سمندر کے فوائد پر کئی تفصیلات بھی ملتی ہیں۔ جیسا کہ قرآن کریم میں فرمایا گیا ہے:

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ[49]

"اور دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے۔ یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا۔ جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری ہے کڑوا۔"

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَحْجُورًا[50]

"اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری چھاتی جلانے والا۔ اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنا دی۔"

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ[51]

"کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے لگا تار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہہ رہی تھیں۔"

وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ[52]

"اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں، اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں، اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے، اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ خدا کے خوف سے گر پڑتے ہیں، اور خدا تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں۔"

قرآن کریم اور نہریں

قرآن کریم میں أنھارتجری من تحتھم کے الفاظ آئے ہیں۔ اس سے مراد زیر زمین پانی کے ذخائر ہیں۔ آخرت میں جنت کی نہروں کے لیے قرآن پاک میں ایک دفعہ "نہر" کا لفظ (۷۴) اور (۴۲) دفعہ "انہار" کا لفظ آیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ پانی کو حیات دنیوی کی طرح حیات اخروی کا ذریعہ بھی

بنایا گیا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ پانی کی حاجت انسان کی اصلِ فطرت میں رکھ دی گئی ہے جس کی اسے دنیا و آخرت میں ضرورت ہے۔

قرآن کریم کنویں اور ندی نالے

بئر (کنویں) کا لفظ قرآن کریم میں صرف ایک دفعہ آیا ہے اور وہ بھی سزا پانے والوں قوموں عاد و ثمود وغیرہما کے حوالے سے ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے:

فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَشِيدٍ[53]

"اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں۔ اور (بہت سے) کنوئیں بے کار اور (بہت سے) محل ویران پڑے ہیں۔" اس آیت کریمہ سے قدیم زمانے میں وسیلہ آب کے طور پر کنویں کی موجودگی کا پتہ چلتا ہے۔

سریا (چھوٹی ندی) کا لفظ بھی قرآن پاک میں ایک دفعہ آیا ہے۔ پانی کی دوسرے ذرائع کے مقابلے میں اس کا کم ذکر وسیلہ آب کے طور پر اس کی قلت و محدودیت کی طرف اشارہ ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے:

فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا[54]

"اس وقت ان کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔"

حواشی و حوالہ جات

1 سید قطب شہید، فی ظلال القرآن ۱: ۴۸، دار الشروق، قاہرہ، مصر، ۱۹۷۹ء

2 سورۃ البقرۃ ۲:۲۲

3 جالندھری، فتح محمد، ترجمۂ قرآن (القرآن لکریم) فاران فاؤنڈیشن، لاہور، ۲۰۱۰ء

4 فی ظلال القرآن ۱: ۱۵۳

5 القرطبی، ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن ابی بکر بن فرح الانصار، الجامع لاحکام القرآن ۲: ۱۹۳، دار الکتاب العربی، بیروت، ۲۰۰۵ء

6 سورۃ النور ۲۴: ۴۳

7 سورۃ البقرۃ ۲: ۱۶۴

8 سورۃ الأنعام ۶: ۹۹

9 سورۃ الأعراف ۷: ۵۷

10 سورۃ یونس ۱۰: ۲۴

11 سورۃ الرعد ۱۳: ۴

12 سورۃ الرعد ۱۳: ۱۷

13 سورۃ ابراہیم ۱۴: ۳۲

14 سورۃ الحجر ۱۵: ۳۲

15 سورۃ النحل ۱۶: ۱۰

16 سورۃ النحل ۱۶: ۶۵

17 سورۃ الکہف ۱۸: ۴۵

18 سورۃ طٰہٰ ۲۰: ۵۳-۵۴

19 سورۃ العنکبوت ۲۹: ۶۳

20 سورۃ الروم ۳۰: ۲۴

21 سورۃ لقمان ۳۱: ۱۰

22 سورۃ السجدۃ ۳۲: ۲۷

23 سورۃ فاطر ۳۵: ۲۷

24 سورۃ الزمر ۳۹: ۲۱

25 سورۃ فصلت ۴۱: ۳۹

26 سورۃ الزخرف ۴۳: ۱۱

27 سورۃ ق ۵۰: ۹-۱۱

28 سورۃ الواقعۃ ۵۶: ۶۸-۷۰

29 سورۃ النبأ ۷۸: ۱۴

30 سورۃ عبس ۸۰: ۲۴-۳۲

31 سورۃ الرعد ۱۳: ۳

32 سورۃ النحل ۱۶: ۱۵

33 مودودی، سید ابو اعلیٰ مودودی، تفہیم القرآن ۲: ۵۳۰

34 سورۃ ابراہیم ۱۴: ۳۲

35 سورۃ نوح ۷۱: ۱۰-۱۱

36 سورۃ الزخرف ۴۳: ۵۱

37 سورۃ یٰسین ۳۶: ۳۴-۳۵

38 سورۃ الشعراء ۲۶: ۱۳۳-۱۳۴

39 سورۃ الشعراء ۲۶: ۱۴۶-۱۴۸

40 سورۃ الشعراء ۲۶: ۵۷-۵۸

41 سورۃ الدخان ۴۴: ۲۵-۲۷

42 سورۃ الحجر ۱۵: ۴۵

43 سورۃ الدخان ۴۴: ۵۱-۵۲

44 سورۃ المرسلات ۷۷: ۴۱

45 سورۃ الغاشیۃ ۸۸: ۱۲

46 سورۃ الدہر ۷۶: ۵-۶

47 سورۃ الدہر ۷۶: ۱۷-۱۸

48 سورۃ المطففین ۸۳: ۲۵-۲۸

49 سورۃ فاطر ۳۵: ۱۲

50 سورۃ الفرقان ۲۵: ۵۳

51 سورۃ الأنعام ۶: ۶

52 سورۃ البقرۃ ۲: ۷۴

53 سورۃ الحج ۲۲: ۴۵

54 سورۃ طٰہٰ ۱۹: ۲۴